



## سورۃ الانفال کی بنیادی مضامین اور علمی و عملی نکات :-

سورۃ الانفال کا مرکزی مضمون اللہ تعالیٰ کی راستہ میں جہاد کے آداب و فضائل کا بیان اور مسلح و جنگ کے احکام کی وضاحت ہے۔

سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات بھی یا د دلائی ہیں۔ مسلمانوں نے جس جانتاری کے ساتھ یہ سہا جنگ لڑی ان کی تعریف اور توجہ افزائی بھی فرمائی ہے۔ ساتھ ساتھ ان کمزوریوں کی نشاندہی بھی کی گئی ہے جو اس جنگ میں سامنے آئیں۔ آئندہ کے لیے ایسی ہدایت بھی دی گئی ہیں جو پچھندہ مسلمانوں کی کامیابی اور فتح و نصرت کا سبب بن سکتی ہے جہاد اور مال غنیمت کی تقسیم کے امت سے احکام اس سورت میں بیان ہوئے۔ نیز وہ بد اصل میں کفار مکہ کے ظلم و ستم کے پس منظر میں پیش آیا ہوا تھا۔ اس لیے سورۃ الانفال میں ان حالات کا بھی ذکر کیا گیا ہے جن میں نبی کریمؐ کو مکہ مکرمہ سے ہجرت کا حکم ہوا۔ نیز جو مسلمان مکہ مکرمہ میں رہ گئے تھے ان سے بے فروری قرار دیا گیا کہ وہ بھی ہجرت کر کے مدینہ منورہ آجائیں۔



## سورۃ الانفال کے مضامین کو نکات کی صورت

میں یوں بیان کیا جاسکتا ہے:

- ۱) سورۃ کے آغاز میں مسلمانوں کو تلقین، الہی عن حق ذکر الہی اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عنایات پر ہی کل کی تعلیم دی گئی ہے۔
- ۲) سورۃ کے آغاز اور اختتام پر شیخ اہل ایمان کی صفات بیان کی گئی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عنایات کے وعدے کا ذکر ہے۔
- ۳) محترمہ صبر و ہمت میں فرشتوں کے نزول کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

۴) اللہ تعالیٰ اور حضور اکرمؐ کی اطاعت و فرما برداری کا حکم بہت تاکید کے ساتھ دیا گیا ہے۔

۵) جہاد میں ثابت قدمی کی تلقین کے ساتھ ساتھ کفار سے صلہ خوں کے عوارض کے بارے میں بھی ہدایات دی گئی ہیں۔

## سورۃ الاحزاب کے علمی و کلی نکات :-

۱۔ ظاہری و سائل کی بجائے اللہ تعالیٰ کی ذات پر اتکاد کرنا اور اپنے معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا افسانہ کی بجائے حقائق کا بیان ہے۔

2- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرنے سے شکر کا جذبہ بیدار ہو جاتا ہے۔

3- مال اور اولاد کی محبت میں حد سے بڑھ جانا فتنے کا باعث ہے۔

4- حق و باطل کی کشمکش کے نتیجے میں اہل حق اور اہل باطل کے درمیان فرق قائم ہو جاتا ہے، یوں کہے اور لکھے کھوٹے الگ کر دیجاتے ہیں۔

5- دین اسلام میں جہاد کا اہم مقصد فتنے کا خاتمہ اور اللہ تعالیٰ کی زمین پر اس کے دین کا غلبہ ہے۔

6- شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اور وہ انہیں اپنے اعمال کو بصورت بنا کر دکھاتا ہے۔

7- اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو دشمنوں

کے مقابلے کے لیے ہمہ وقت تیار رہنے اور ہر دور کے تقاضوں اور ضروریات مطابق جنگی ساز و سامان کی تیاری اور فراہمی کا حکم دیا ہے۔

8- سب سے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں وہ آپس میں خیر خواہی فرماتے ہیں وقت ایک دوسرے